یادداشت

24

درس بیست و چهارم

مادرِ مهربان

(مہربان ماں)

نظم

سبق کا تعارف

یہ نظم جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے ماں سے متعلق ہے جو جذبۂ محبت کی ایک علامت ہے۔ اس نظم میں اپنے بچوں کے لیے ماں کے دل میں شفقت اور مہربانی کے جذبات اور اس کی اولاد کے دل میں اپنی ماں کے لیے احترام ومحبت کے جذبات کا ذکر ہے۔ اس نظم سے آپ کو شاعری کی طرف رغبت پیدا ہوگی۔ آپ شعر کو صحیح پڑھنے اور سمجھنے میں مہارت پیدا کرسکیں گے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے آپ کو خاندان میں ماں کی اہمیت، اس کی عزّت اور احترام سے متعلّق کچھ ضروری اطلاعات فراہم ہوں گی۔

یادداشت

- ماں کا ہماری زندگی میں کیا رول ہے اور ہمیں ماں کا احترام کیوں کرنا چاہیے یہ سب باتیں اس سبق میں آپ سیکھیں گے۔
- بعض نئے الفاظ سے بھی آپ واقف ہوں گے۔

24.1 اصل متن

1- ای مادرِ عزیز که جانم فدای تو
قربانِ مهربانی و لطف و صفای تو

2- هرگز نشد مَحبّت یاران و دوستان
همپایهٔ محبّت و مهر و وفای تو

3- ای مادرِ عزیز که جان داده ای مرا
سهل است گر که جان دهم اکنون برای تو

4- خشنودی تو مایهٔ خشنودی من است
زیرا بُوَد رضای خدا در رضای تو

یادداشت

5- گر بود اختیار جهانی به دستِ من
می ریختم تمام جهان را به پای تو

24.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جانم	میری جان	مایه	چیز
فدا	قربان	صفای	پاکیزگی
زیرا	کیونکہ/ چونکہ	یاران	(یار کی جمع) دوست
رضای خدا	خدا کی رضا	همپایه	ہم رتبہ
اختیار	اختیار/بس میں ہونا	داده ای	تو نے دی ہے/ دیا ہے
جهانی	ایک دنیا (ساری دنیا)	می ریختم	میں نچھاور کر دیتا
گر	= اگر؛ گر صرف اشعار میں استعمال ہوتا ہے۔		
سهل	آسان	پا	پیر
دهم	میں دوں/ میں دیتا ہوں	تمام	سب کا سب
برای	لیے	دادن	دینا
خشنودی	خوشی	مهر	محبت

24.3 ترجمہ

1- اے عزیز اور مہربان ماں میری جان تجھ پر فدا ہے۔ میں تیری مہربانی، تیری محبت اور پاکیزگی پر قربان ہوں۔

2- دوستوں اور یاروں کی محبت کسی طرح بھی تیری محبت اور تیری مہر و وفا کے برابر نہیں ہوسکتی ہے۔

یادداشت

3- اے میری عزیز ماں! تو نے مجھے زندگی بخشی ہے۔ میرے لیے آسان بات ہے کہ میں تجھ پر اپنی جان قربان کردوں۔
4- اے ماں! تیری خوشی میں میری خوشی ہے۔ اس لیے کہ تیری رضا ہی میں خدا کی رضا ہے۔
5- اگر ساری دنیا پر میرا بس چلے تو میں اس کو تیرے قدموں میں نچھاور کردوں۔

24.4 مضارع اور فعل حال

فارسی میں کسی بھی مصدر سے مضارع بنانے کا کوئی مسلمہ اصول نہیں ہے۔ اس سبق میں مصدر «دادن» سے جس کے معنی 'دینا' ہے، مضارع «دهد» بنتا ہے اور آپ کو معلوم ہے کہ مضارع کے شروع میں «مـــی» لگانے سے فعل حال بن جاتا ہے۔ اسی فعل حال میں ''میں دیتا ہوں'' کہنے کے لیے «دهد» کے آخری حرف «د» کی جگہ «م» کا استعمال کیا جاتا ہے۔

24.5 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں تحریر کریں:

1- بچہ اپنی ماں کی کون سی خوبی پر قربان ہوتا ہے؟
2- کن دو لوگوں کی محبت ماں کی محبت کی برابری نہیں کرسکتی ہے؟
3- خدا کی رضا کس کی رضا میں پوشیدہ ہے؟
4- کون دنیا کی تمام چیزوں کو ماں کے قدموں میں نچھاور کرنے کو تیار ہے؟
5- اگر بچے کے بس میں ہو تو وہ اپنی ماں پر کیا قربان کردے؟

ب: درج ذیل سوالوں کے جواب اردو میں لکھیں:

1- چه کسی به مادر عزیز خود جان فدا می کند؟
2- چه کسی بچه را جان داده است؟
3- رضای خدا در رضای چه کسی است؟

یادداشت

4- چه کسی آماده هست که تمام جهان را در پای مادر بریزد؟

ج: خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے الفاظ میں سے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

1- ای مادر عزیز که .... فدای تو (جانم، عالم، دلم).

2- هر گز نشد .... یاران و دوستان همپایهٔ محبّت و مهر و وفای تو (مؤدت، محبّت، عداوت).

3- سهل است گر که جان دهم .... برای تو (چنین، چنان، اکنون).

4- زیرا بود رضای .... در رضای تو (سدا، خدا، جُدا).

د: اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

24.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اِس نظم سے آپ کو معلوم ہوا کہ ماں کے لیے کیسا جذبۂ قربانی اور ایثار ہم سب کے دل میں ہونا چاہیے۔
- آپ کی نظر میں اپنی والدہ کا احترام اور اُن کی عزّت اور بڑھ گئی اور زندگی میں اپنی ماں کی محبّت کی اہمیت سے بھی واقفیت حاصل ہوئی۔ سچی بات یہ ہے کہ ماں کا کوئی بدل ہی نہیں ہے۔
- اس سبق سے ہمیں ماں کی اہمیت کا بھرپور اندازہ ہوا۔

24.7 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: فارسی سوالوں کے جواب:

1- بچه به مهربانی و لطف و صفای مادر فدا می شود.

2- محبت یاران و دوستان همپایهٔ مهر مادر نمی شود.

3- رضای خدا در رضای مادر پوشیده است.

4- بچه آماده است تمام جهان را در قدم مادرِ خود بریزد.

یادداشت

ب: اردو سوالوں کے جواب:

1- بچہ اپنی ماں پر جان قربان کرنے کو تیار ہے۔

2- بچے کو اس کی ماں نے زندگی عطا کی ہے۔

3- خدا کی رضا، ماں کی رضا میں ہے۔

4- بچہ تیار ہے کہ سارے جہان کی خوشیاں ماں کے قدموں میں نچھاور کردے۔

ج: خالی جگہوں کے لیے مناسب الفاظ:

1- جانم	2- محبّت
3- اکنون	4- خدا